

بسم الله الرحمن الرحيم

خلاصہ درس ۴

دین کہاں سے شروع ہوا۔

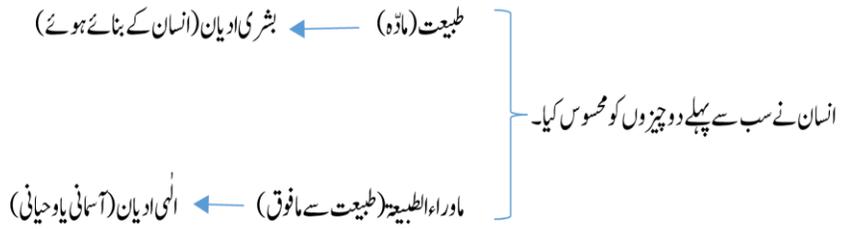
ادیان کیسے وجود میں آئے؟

اس درس میں ایک اہم بات کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور وہ یہ کہ اس دنیا میں بے شمار دین ہیں اور ہر دین کے الگ عقائد ہیں، تو کیا چیز سبب بنی کہ ادیان وجود میں آئے اور ہر دین کی الگ تعلیمات وجود میں آئیں۔

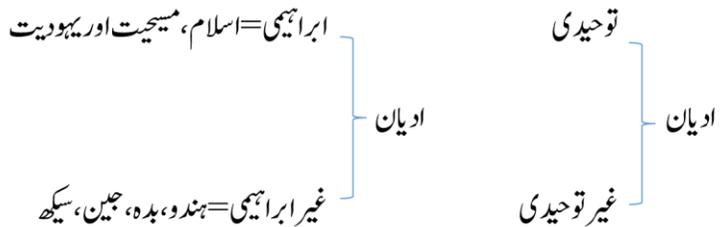
انسان نے سب سے پہلے یہ سمجھا کہ وہ ہے، یعنی خود کے وجود کا یقین ہو اور پھر اپنے اطراف موجود طبیعت کا علم ہوا کہ وہ بھی ہے۔ ادراک کے اسی مرحلہ میں انسان نے یہ بھی جاننا کہ اس جسم، مادہ اور مادیت کے علاوہ بھی کچھ ہے۔

لہذا اسکی معرفت کے دورخ سامنے آئے ایک مادی اور دوسرے معنوی۔ اور اسی مادی اور معنوی طرز پر تمام فکروں کی بنیادوں کو رکھا گیا۔ ادیان بھی اس فکر سے مستغنی نہ رہ سکے۔

جس انسان نے مادی پہلو کے ساتھ معنوی پہلو کو بھی قبول کیا وہ الہی پیغامات کو قبول کرنے لگا لیکن جس نے فقط مادیت کو ہی اصل اور اساس مانا وہ الہی ادیان کو قبول نہ کر سکا اور اپنی مرضی، سوچ اور خواہشات کے حساب سے دین بنا بیٹھا۔



علماء نے ادیان کو مختلف طریقوں سے تقسیم کیا ہے<sup>1</sup>۔



<sup>1</sup> آشنائی باادیان بزرگ، حسین توفیقی، ص 16. ادیان زندہ جہان، رابرٹ ہیوم، ص 26

فطرت یعنی انسان کی خلقت، یا انسان کی تخلیقی خصوصیات جو عقل کے مطابق ہوں۔

انسان لامحدود اور ماوراء الطبیعیہ کی طرف کیسے متوجہ ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب کو جاننے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

مقدمہ 1: ہر انسان فطرت کے ساتھ خلق ہوا ہے اور اس فطرت کے تقاضے ہوتے ہیں جنکے مطابق انسان کمال تک جانا چاہتا ہے۔ لہذا انسان کے لئے کمال طلب ہونا فطری تقاضا ہے۔

مقدمہ 2: ہمکو یہ معلوم ہے کہ یہ مادی دنیا بہت محدود ہے، یہاں کی ہر چیز ایک خاص مدت کے لئے ہے اور پھر ختم ہو جاتی ہے اور اس دنیا میں بے نہایت اور لامحدود چیزیں نہیں ہیں۔ لہذا یہ دنیا محدود ہے اور محدودیت نقص ہے، نتیجہ کمال کے مقابل ہے اور ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

نتیجہ: انسان فطرۃ کمال طلب ہے اور کمال کی طلب انسان کو لامحدود کی طرف لے جاتی ہے۔ دوسری طرف سے انسان اس دنیا میں اپنے لامحدود کمال کی طلب کو پورا نہیں کر سکتا۔ لہذا انسان کی اس فطری تقاضے کو پورا کرنے کے لئے لامحدود جہاں ہونا چاہئے اور عقل اسکو قبول کرتی ہے۔

ان دو مقدموں اور نتیجہ سے معلوم ہوا، اگرچہ انسان فطرتاً محدود عالم اور ماوراء الطبیعیہ کی طرف تمایل رکھتا ہے اور متوجہ ہو جاتا ہے، لیکن فطرت کے علاوہ عقل بھی اس بات کو سمجھ سکتی ہے۔